# فرقہ وارانہ نفرت کے خلاف ہندوستان میں #MyNameInUrdu کا ٹرینڈ ٹاپ پر

ہندوستانی ٹویٹر پر #MyNameInUrdu کا ٹرینڈ چل رہا ہے جس میں ہندوستانی ٹویٹر کے صارف اپنے ٹویٹر ہینڈل میں اپنے نام اردو رسم الخط میں لکھ رہے ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔

یہ ٹرینڈ سب سے پہلے ہندوستانی ٹویٹر صارف بربھا راج نے شروع کیا جو @deepsealioness کے ہینڈل سے ٹویٹ کرتی ہیں۔

وائس آف امریکہ سے بات کرتے ہوئے بربھا راج نے اس ٹرینڈ کے شروع کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ ٹرینڈ نفرت کے خلاف شروع کیا گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ کچھ دنوں پہلے انہوں نے اپنے ایک دوست سے اپنا نام اردو میں لکھنے کے لئے کہا، ”مجھے اردو نہیں آتی مگر میں اس کے خوبصورت رسم الخط سے بہت متاثر تھی“۔ ان کا کہنا تھا کہ اس بات پر انہیں انٹرنیٹ پر بہت زیادہ ٹرول کیا گیا۔ ”ٹرولنگ تو اس سے پہلے بھی ہوتی ہے مگر یہ بہت مختلف تھی، اس میں یہ تصور کر لیا گیا تھا کہ میں مسلمان ہوں“۔

”لوگوں نے اردو زبان کو مسلمان ہونے سے نتھی کر دیا ہے۔“

بربھا کہتی ہیں کہ انہوں نے اس پر ایک پوسٹ لکھی جس میں  کہا کہ میں دشنام طرازی کرنے والے لوگوں کی وجہ سے اپنا نام اردو رسم الخط سے تبدیل نہیں کروں گی۔ چند منٹوں میں ہی لوگوں نے میرا ساتھ دینے کے لئے اپنے نام اردو میں لکھنا شروع کر دئیے۔ ”اگر سب لوگوں کا نام اردو میں لکھا ہو گا تو کیا یہ سب سے نفرت کریں گے؟“

پربھا کا کہنا تھا کہ ان کی ٹویٹ کو چار روز ہو چکے ہیں مگر لوگ آج بھی اس پر ٹویٹ کر رہے ہیں۔

> People in India are adding their names in Urdu to their Twitter name, in order to counter hate and bigotry – a trend started by @deepsealioness which became India’s top trend #MyNameInUrdu
>
> .And people in Pakistan are doing a #MyNameInHindi in solidarity

❤ It's just lovely

— Shehla Rashid شہلا رشید (@Shehla_Rashid) January 9, 2019

https://platform.twitter.com/widgets.js

دہلی کی جواہر لعل یونی ورسٹی کی سابقہ وائس پریزیڈنٹ شہلا رشید نے ٹویٹ کیا کہ ہندوستان میں لوگ اپنے نام اردو میں لکھ رہے ہیں اور #MyNameInUrdu ٹویٹر پر ٹاپ ٹرینڈ کر رہا ہے۔

شہلا نے لکھا کہ اس کے جواب میں پاکستان میں لوگ اپنے نام ہندی میں تبدیل کر رہے ہیں اور #MyNameInHindi ٹرینڈ کر رہے ہیں۔

رعنا صفوی نے یعقوب عامر صاحب کا شعر ٹویٹ کیا

بعد نفرت پھر محبت کو زباں درکار ہے

پھر عزیز جاں وہی اردو زباں ہونے لگی

> Here "Sri Ram" is written in Urdu. Any problem?#MyNameInUrdu pic.twitter.com/EfsYEAx6Cv
>
> — P Ardo (@Parlo_Tweets) January 6, 2019

https://platform.twitter.com/widgets.js

ایک صارف نے لکھا کہ یہ دیکھو ”شری رام“ اردو میں لکھا ہوا ہے، کیا کسی کو اس سے مسئلہ ہے؟

منا بھائی نام کے اکاؤنٹ نے لکھا کہ کوئی بھی زبان کسی مذہب سے منسوب نہیں ہوتی، زبانیں معاشرے سے بنتی ہیں۔

> Something Javed Sa'ab has said several times in his talks: Hindi and Urdu are, for all practical purposes, the same language. 80-90% of the words are the same. So is the grammar and syntax.
>
> Perception of difference exists not due to linguistics, but politics.#MyNameInUrdu
>
> — Hussain Haidry | حسین حیدری (@hussainhaidry) January 6, 2019

https://platform.twitter.com/widgets.js

حسین حیدری نے لکھا کہ جیسے جاوید اختر صاحب بار بار کہتے ہیں، ہندی اور اردو ایک ہی زبان ہیں، اسی سے

نوے فیصد الفاظ ایک ہیں اور گرائمر اور زبان کے قوانین بھی بالکل ایک ہیں۔ ان دو زبانوں کے مختلف خیال کئے جانے کی وجہ لسانی نہیں ہے بلکہ سیاسی ہیں۔

> What is melting my heart is not just all of us writing our name in Urdu but also how everybody is helping each other in doing that. ❤️❤️❤️#MyNameInUrdu
>
> — सुनंदा (سنندا) (@YoursLegallyy) January 6, 2019

https://platform.twitter.com/widgets.js

سنندا نے لکھا کہ جو بات میرے دل کو پگھلا رہی ہے وہ یہ ہے کہ ناصرف لوگ اپنا نام اردو میں لکھ رہے ہیں بلکہ لوگ اس میں ایک دوسرے کی مدد بھی کر رہے ہیں۔

پاکستان سے شیراز حسن نے لکھا کہ ہندوستان میں جو لوگ اپنا نام اردو میں لکھنا چاہتے ہیں وہ ان سے رابطہ کریں۔

پاکستانی صارف مہر جو curlistani@ کے ہینڈل سے ٹویٹ کرتی ہیں نے اپنا نام ہندی میں لکھا اور کہا کہ یہ بہت ہی خوبصورت بات ہے، اس سے بہت سے سٹیریوٹائپس ختم ہوں گے۔

> #MyNameInHindi @deepsealioness Here’s to peace! pic.twitter.com/aI0AEMUYFr
>
> — Fatima Haider (@fhaider1974) January 9, 2019

https://platform.twitter.com/widgets.js

ایسے ہی ٹویٹر صارف فاطمہ نے بھی اپنا نام ہندی میں لکھ کر ٹویٹ کیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے لاتعداد پاکستانی ٹویٹر صارفین نے اپنے نام ہندی رسم الخط میں تبدیل کر دئیے۔

اگرچہ اس پر دلچسپ صورت حال پیدا ہو گئی کہ دونوں اطراف کے لوگ دوسرے رسم الخط سے ناواقفیت کی وجہ سے گوگل کی مدد سے نام تبدیل کرتے رہے۔

> #MyNameinUrdu is an interesting trend, interesting to see many people trying to write their names in #Urdu – using translators, wrong spellings – just like nursery class kids. #BePositive, same goes for #MyNameinHindi <3
>
> — Shiraz Hassan (@ShirazHassan) January 7, 2019

https://platform.twitter.com/widgets.js

اس پر شیراز حسن نے لکھا کہ یہ دلچسپ ہے کہ لوگ ٹرانسلیٹر استعمال کر کے غلط املا کے ساتھ اپنے نام لکھ رہے

ہیں۔ مگر انہوں نے کہا کہ لوگوں کو بہرحال مثبت ہی سوچنا چاہئیے۔

بربھا کا کہنا تھا کہ یہ ٹرینڈ پاکستان پہنچ گیا ہے، لوگ اپنا نام ہندی رسم الخط میں تبدیل کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگ سرحد کے دونوں طرف نفرت سے تنگ ہیں۔ دونوں طرف کے لوگ ایک خوب صورت کام میں ایک دوسرے کا ساتھ دے رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی اس کے مذہب، قومیت یا ذات برادری کی وجہ سے نفرت کا سامنا نہیں کرنا چاہئیے۔ یہ تحریک لوگوں کی طرف سے شروع کی گئی، میں نے کسی کو نہیں کہا کہ وہ اپنا نام اردو مین تبدیل کریں۔

’’لوگوں کا کہنا ہے کہ اب بہت ہو گیا۔‘‘